فیضانِ خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا

22-March-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

22مارچ،2024ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

فیضانِ خدیجۃُ الکبریٰ

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...حضرت خدیجۃُ الکبریٰ کی شانِ فقاہت

✿...چار افضل جنّتی خواتین

✿...حضرت خدیجۃُ الکبریٰ کے 2 اعلیٰ اَوصاف

✿...بِن دیکھے ماننے کے فضائل

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback: +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے حبیب، دلوں کے طبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو بندہ محبت اور شوق کے ساتھ 3 مرتبہ دن میں اور 3 مَرتبہ رات کو مجھ پر درودِ پاک پڑھے، اللہ پاک پر حق ہے کہ اس کے اُس دِن اور اُس رات کے گُناہ مُعاف فرمادے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اگر ہم تھوڑی سی توجہ کریں تو کتنی آسانی سے گُناہ بخشوائے جا سکتے ہیں، مثلاً صبح نمازِ فجر باجماعت ادا کریں، سَر جھکائیں، آنکھیں بَند کریں اور سبز سبز گنبد کا تَصَوُّر باندھ کر 3 مرتبہ درودِ پاک پڑھ لیں، اسی طرح رات کو سوتے وقت خواہ بستر ہی پر قبلہ رُو بیٹھ کر، سر جھکائیں، آنکھیں بند کریں اور پیارے پیارے گنبدِ خضراء کا تَصَوُّر باندھ کر 3 مرتبہ دُرودِ پاک پڑھ لیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس دِن اور اس رات کے گُناہ مُعاف ہو جائیں گے، خیال رہے! کبیرہ گُناہ سچی توبہ سے مُعَاف ہوتے ہیں، یونہی قضا نمازیں، قضا روزے، بندوں کے مالی، جسمانی حقوق ذِمّے پر ہوں تو ان کی ادائیگی بھی لازمی ہے۔

وہ تو نہایت سستا سودا، بیچ رہے ہیں جنت کا | ہم مفلس کیا مول چکائیں، اپنا ہاتھ ہی خالی ہے[2]

---

1 …معجم کبیر، جلد:8، صفحہ:69، حدیث:15316۔

2 …حدائقِ بخشش، صفحہ:186۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اَعْمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اچھی نیّت بندے کو جنّت میں پہنچا دیتی ہے، بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے: ❁ رِضائے اِلٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ عِلْمِ دین سیکھوں گا ❁ پورا بیان سُنوں گا ❁ ادب سے بیٹھوں گا ❁ نصیحت حاصِل کروں گا ❁ اَحْمَدِ مجتبیٰ، مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک سُن کر درودِ پاک پڑھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

شور و غُل سے پاک مَحل کی بِشارت

حدیثِ پاک کی سب سے معتبر اور بہت ہی مشہور کتاب **بخاری شریف** میں ایک روایت ہے، جس میں ایک ایمان افروز واقعہ بیان ہوا، واقعہ اُن دِنوں کا ہے جب ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم غارِ حِرا میں تشریف لے جایا کرتے تھے۔[2] ایک دِن یُوں ہوا کہ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم غارِ حِرا میں تشریف فرما تھے، حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام بھی بارگاہِ رسالت میں حاضِر تھے، اتنے میں مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان، رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زوجہ محترمہ حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا دُور سے آتی ہوئی دِکھائی دِیں۔ **آگے کیا ہوا؟ بخاری شریف کی حدیثِ پاک سنیئے!** صحابیِ رسول حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام نے خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا کو دیکھا تو عرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ خدیجہ آرہی ہیں، ان کے

---

1 ...بخاری، کتاب: بدءُ الوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

2 ...مرآۃ المناجیح، ازواجِ پاک کے فضائل، پہلی فصل، جلد: 8، صفحہ: 495۔

پاس برتن ہے، جس میں کھانا ہے، جب وہ آپ کے پاس پہنچ جائیں تو انہیں اللہ پاک کا بھی سلام دیجئے اور میرا بھی سلام کہئے! اور انہیں یہ خوشخبری سُنا دیجئے کہ جنّت میں ان کیلئے خول دار (یعنی اندر سے خالی) موتیوں سے بنا ہوا گھر ہے، **جس میں نہ کوئی شور ہے، نہ کوئی تکلیف...!!**

حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہ عنہا قریب پہنچیں تو پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں اللہ پاک اور حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام کا سلام پہنچایا تو اس کا جواب دیتے ہوئے حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہ عنہا نے کہا: اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ السَّلَامُ وَعَلٰی جِبْرِیْلَ السَّلَامُ وَعَلَیْکَ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ یعنی اللہ پاک سَلَام ہے اور حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلام اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر سلامتی، اللہ پاک کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔[1]

مادرِ اوّلین اہلِ ایمان کی | ہے یہ اس کی بزرگی و پاکیزگی
برگُزِیدَہ ہے ربِ مُحَمَّد کی بھی | عرش سے جس پہ تسلیم نازِل ہوئی

اُس سرائے سَلامت پہ لاکھوں سلام

اُس کا جبریل مَلحُوظ رکھے اَدَب | جنتی گَوہَرِیں گھر اُسے بخشے رب
کوئی تکلیف اس میں نہ شور و شَغَب | مَنْزِلٌ مِّنْ قَصَبٍ لَا نَصَبْ لَا صَخَبْ

ایسے کوشک کی زینت پہ لاکھوں سلام[2]

وضاحت: حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہ عنہا اَہلِ ایمان کی پہلی اَمّی جان ہیں، ان کی بزرگی، پاکیزگی اور بلند رُتبے کا یہ عالَم ہے کہ آپ رَبِّ مصطفےٰ، اللہ رَبُّ العالمین کی بارگاہ میں بلند مقام رکھتی ہیں، آپ کی یہ شان ہے کہ اللہ پاک نے ان کیلئے سلام کا تحفہ بھیجا، جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام ان کے

---

1 ...سنن الکبریٰ للنسائی، کتاب المناقب، مناقب خدیجہ...الخ، جلد:7، صفحہ:390، حدیث:8301۔

2 ...برہانِ رحمت، صفحہ:49۔

آداب کالحاظ رکھتے ہیں، اللہ پاک نے انہیں یاقوت جڑے موتیوں سے بنا ہوا جنّتی محل عطا فرمایا، ایسا محل جس میں نہ کوئی شور ہے، نہ تکلیف ہے، ایسی سلامتی والی بلند رُتبہ زوجۂ مصطفےٰ حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا پر اور ان کے بلند و بالا محل کی زیب و زینت پر لاکھوں سلام ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرتِ خدیجہ رَضِیَ اللہُ عنہا کی شانِ فقاہت

پیارے اسلامی بھائیو! اس واقعے میں ہمارے لئے سیکھنے کی بہت باتیں ہیں۔ (1): اَوَّل تو اس واقعے کی روشنی میں مسلمانوں کی پیاری امی جان حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا کی عقل، آپ کی فہم و فراست اور شانِ فقاہت دیکھئے! حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام آپ کے لئے سلام کا تحفہ لائے اور بارگاہِ رسالت میں عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! حضرت خدیجہ رَضِیَ اللہُ عنہا کیلئے اللہ پاک نے بھی سلام بھیجا ہے، وہ بھی انہیں پہنچا دیجئے! اور میری طرف سے بھی انہیں سلام کہہ دیجئے!

اب سلام 2 ہستیوں کی طرف سے آیا تھا، ہمیں کوئی سلام بھیجے، ایک بندے کی طرف سے سلام آئے، اس کا بھی جواب وہی ہو گا، ہزار لوگوں کی طرف سے سلام آئے، اس کا بھی جواب ویسا ہی ہو گا مگر حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا کی عقلمندی پر قربان جائیے! اسلام کا ابتدائی دَور ہے، ابھی دِینی احکام اتنے عام نہیں ہوئے، عِلْمِ دِین ابھی عام نہیں ہوا، اس دور میں حضرت خدیجہ رَضِیَ اللہُ عنہا کیلئے دو ہستیوں کی طرف سے سلام کا تحفہ آیا، حضرت خدیجہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے دونوں کا جواب دیا مگر الفاظ دونوں کے لئے مختلف استعمال کئے: اللہ پاک کی طرف سے جو سلام کا تحفہ آیا، اس کے جواب میں آپ نے کہا: اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ السَّلَامُ۔

اللہ! اللہ! آپ نے اللہ پاک کی طرف سے تحفۂ سلام آنے پر یہ نہیں کہا: عَلَیۡہِ السَّلام (یعنی اللہ پاک پر سلام ہو) بلکہ کہا: اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ السَّلَامُ۔ کیوں...؟ اس لئے کہ آپ اپنی بے مثال فہم و فراست، اپنی عقلمندی سے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فیضانِ صحبت سے یہ بات جانتی تھیں کہ اللہ پاک کے سلام کا جواب اس طرح نہیں دیا جائے گا، جیسے مخلوق کو دیا جاتا ہے، اللہ پاک تو وہ بلند رُتبہ ذات ہے کہ تمام جہانوں پر سلامتی وہی نازِل فرماتا ہے، اس کے پاکیزہ ناموں میں سے ایک نام ہی **اَلسَّلَام یعنی سلامتی نازِل فرمانے والا** ہے۔ لہٰذا اللہ پاک نے سلام کا تحفہ بھجوایا تو جواب میں یہ نہیں کہا کہ اللہ پر بھی سلامتی ہو بلکہ کہا: اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ السَّلَامُ یعنی بے شک اللہ پاک خُود اَلسَّلَام **یعنی سلامتی نازِل فرمانے والا** ہے۔

سُبۡحٰنَ اللہ! یہ اس بات کی دلیل ہے کہ حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہا اسلام کے اس ابتدائی دَور میں بھی مَعرِفت (یعنی اللہ پاک کی پہچان) کے بلند مقام پر فائِز تھیں۔

مادرِ اوّلیں اہلِ ایمان کی | ہے یہ اس کی بزرگی و پاکیزگی
بَرگُزیدہ ہے ربِّ مُحَمَّد کی بھی | عرش سے جس پہ تسلیم نازِل ہوئی
اُس سرائے سلامت پہ لاکھوں سلام

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): اگر کوئی کسی کا سلام لائے تو...؟

پیارے اسلامی بھائیو! اس واقعے میں سیکھنے کی ایک اور بات دیکھئے! حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہا کے لئے حضرت جبریلِ امین عَلَیۡہِ السَّلَام نے اپنا سلام بھی بھجوایا، اس کے جواب میں حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہا نے کہا: وَعَلٰی جِبۡرِیۡلَ السَّلَامُ وَعَلَیۡكَ السَّلَامُ وَرَحۡمَۃُ

اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ یعنی اور حضرتِ جبریل عَلَیۡہِ السَّلام اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر سلامتی، **اللہ پاک کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔**[1] یہاں 2 باتیں سیکھنے کی ہیں: **(1):** جب کسی کی طرف سے سلام بھجوایا جائے، یعنی سلام کہنے والا کوئی اور ہو اور سلام پہنچانے والا کوئی اور ہو تو جواب میں صِرف سلام بھجوانے والے کو سلام نہیں کہا جائے گا بلکہ جو سلام لے کر آیا ہے، اسے بھی سلام کا کہا جائے گا **(2):** اور دوسری بات یہ معلوم ہوئی کہ جب بھی سلام کیا جائے یا سلام کا جواب دینا ہو تو صِرف لفظِ سلام پر بَس نہ کی جائے بلکہ ساتھ میں وَرَحۡمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ بھی کہا جائے۔

اے عاشقانِ رسول! یہ اسلام کے ابتدائی دَور کا واقعہ ہے، اس وقت اسلامی اَحکام اور عِلْمِ دِین زیادہ عام نہیں ہوئے تھے، اب ہم ذرا غور کریں: آج اسلام دُنیا بھر میں پھیل چکا ہے، اسلامی اَحکام عام ہو چکے، عِلْمِ دین پر ہزاروں بلکہ لاکھوں کتابیں لکھی جا چکی ہیں، اس وقت بالخصوص اسلامی ممالک میں تو کوئی ایسا شخص نہیں ہو گا کہ عِلْمِ دِین جس کی پہنچ میں نہ ہو۔ اگر چاہے تو ہر فرد بآسانی عِلْمِ دین سیکھ سکتا ہے، اس کے باوُجود ہم ذرا غور کریں: کیا ہمیں سلام کا درست جواب دینا آتا ہے؟

طلاق، خُلع یا نماز و زکوٰۃ کے کسی پیچیدہ مسئلے کی بات نہیں کی جا رہی، دِین کی ایک بہت بنیادی بات ہے، ہم بہت چھوٹے چھوٹے تھے، جب سے سلام کرتے اور جواب دیتے آرہے ہیں، ایک اسلامی معاشرے میں تو معمول کی بات ہے، 2 مسلمانوں کی ملاقات کے وقت بولے جانے والے پہلے جملے ہی سلام کے ہوتے ہیں۔ مگر افسوس! آج مسلمانوں کی اَکْثَرِیّت ہے جنہیں درست طریقے سے سلام کرنا اور اس کا جواب دینا بھی نہیں آتا۔ کوئی سَامَ لَیْکُم بولتا ہے، کوئی سَلَامَ لَیْکُم بولتا ہے، کوئی کچھ کہتا ہے اور کوئی کچھ...!!

---

[1]... سنن الکبریٰ للنسائی، کتاب المناقب، مناقب خدیجۃ... الخ، جلد: 7، صفحہ: 390، حدیث: 8301۔

اوراگر کوئی دوسرا فرد کسی کے ذریعے سلام پہنچائے تو اس کا جواب کن الفاظ سے دینا ہے، یہ تو بہت سارے لوگ جانتے ہی نہیں ہیں۔ کوئی آکر کہے کہ فُلاں نے تمہیں سلام بھیجا ہے تو اس کے جواب میں عموماً وَعَلَیکُمُ السَّلَام ہی کہہ دیا جاتا ہے۔ حالانکہ اس طرح بھیجے گئے سلام کا جواب یہ نہیں ہے۔ **بہارِ شریعت** میں ہے: (جب کوئی کسی کا سلام پہنچائے تو اس کا) جواب یوں دے کہ پہلے اس پہنچانے والے کو اس کے بعد اس کو جس نے سلام بھیجا ہے یعنی یہ کہے: وَعَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَام۔ (1)

یہ بھی یاد رہے کہ سلام کے جواب میں یہ الفاظ اُس وقت کہے جائیں گے جب بھیجنے والا اور پہنچانے والا دونوں مَرد ہوں اگر دونوں عورتیں ہوں تو اس طرح کہیں گے: وَعَلَيْكِ وَعَلَيْهَا السَّلَام اگر بھیجنے والا مَرد اور پہنچانے والی عورت ہو تو اس طرح کہیں گے: وَعَلَيْكِ وَعَلَيْهِ السَّلَام اور اگر اس کا اُلٹ ہو یعنی بھیجنے والی عورت اور پہنچانے والا مَرد ہو تو اس طرح کہیں گے: وَعَلَيْكَ وَعَلَيْهَا السَّلَام۔

اب یہ مسئلے ہم صِرف ایک بیان سن کر سمجھ پائیں اور انہیں یاد بھی رکھ لیں، بہت مشکل بات ہے، یہ باتیں ہمیں باقاعدہ سیکھنی پڑیں گی، تب ہی یاد رہ سکیں گی، اس لئے ہمیں یہ باتیں سیکھنے کے لئے وقت نکالنا پڑے گا، ظاہِر ہے وقت دیئے بغیر تو کچھ بھی حاصِل نہیں ہو سکتا، کچھ پانا ہو تو قربانی تو دینی ہی پڑتی ہے۔ لہٰذا ہمت کیجئے! دِین کی پیاری پیاری باتیں سیکھنے کے لئے ❁ فرض عُلُوم سیکھنے کے لئے ❁ سنّتیں اور زندگی کے آداب سیکھنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے! ❁ عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلوں میں سفر کیا کیجئے! ❁ الحمد للہ! رمضان المبارک بھی اپنی برکتیں لٹا رہا ہے، اعتکاف

1 ... بہارِ شریعت، حصہ:16، جلد:3، صفحہ:463۔

کی بہاریں ہیں، دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اجتماعی اعتکاف میں یہ سنتیں سیکھی جا سکتی ہیں ❁ امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے کو براہِ راست (Live) بعد نمازِ عشا مدنی مذاکرہ فرماتے ہیں، مدنی مذاکرے میں پابندی سے شرکت کرتے رہئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! علمِ دین کا انمول خزانہ ہاتھ آئے گا اور ❁ علمِ دین سیکھنے کا سب سے بہترین انداز؛ جامعۃ المدینہ میں داخلہ لے لیجئے! ابھی شوال سے دَرسِ نظامی (یعنی عالم کورس) کی نئی کلاسیں شروع ہو رہی ہیں، جامعۃ المدینہ کے داخلے جاری ہیں، اگر ہم دَرسِ نظامی (یعنی عالِم کورس) کر لیں، پھر تو کیا ہی شان ہے، اس کی برکت سے ہمیں قرآنِ کریم سمجھنا آجائے گا، عِلْمِ تفسیر، عِلْمِ حدیث، عِلْمِ فقہ، عِلْمِ تصوّف اور بہت سارے دِینی عُلوم اور عِلْمِ دین کی بڑی بڑی عربی کتابیں پڑھنا ہم سیکھ جائیں گے۔ اللہ پاک ہمیں عِلْمِ دین سیکھنے اور اس پر عمل کرنے کا جذبہ عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا کا مختصر تعارُف

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان یعنی ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پہلی زوجہ محترمہ ہیں۔

یہ بات بھی ہر مسلمان کو یاد رکھنی چاہئے کہ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی کُل 11 اَزْواجِ پاک ہیں، ان پاکیزہ اَزْواج کو اُمَّھَاتُ الْمُؤْمِنِین یعنی مسلمانوں کی مائیں کہا جاتا ہے۔ اللہ پاک، پارہ: 21 **سورۂ احزاب** کی آیت: 6 میں فرماتا ہے:

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ اَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْؕ	تَرجَمۂ کَنْزُالْعِرفان: یہ نبی مسلمانوں کے ان کی جانوں سے زیادہ مالک ہیں اور ان کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔

معلوم ہوا؛ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہماری جانوں کے ہم سے زیادہ مالِک ہیں اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پاکیزہ بیویاں ہم سب اَہْلِ ایمان کی مائیں ہیں۔

اہلِ اِسلام کی مادرانِ شفیق | بانُوانِ طہارت پہ لاکھوں سلام [1]

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عمر مبارک 25 سال تھی جب آپ نے حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عَنہا کو اپنی زوجیت میں قبول فرمایا۔ آپ کی کُنیت: **اُمِّ قاسِم** ہے۔ آپ کا سب سے مشہور لقب: **الکبریٰ** ہے۔ آپ بہت پاکباز، بہت باہمت، بلند حوصلہ، باعِزّت، اعلیٰ نسب رکھنے والی اور نہایت عقلمند خاتون تھیں، آپ کے اعلیٰ اَوْصاف و کمالات کی کیا شان ہے...!! کہ زمانۂ جاہلیت ہی میں آپ کو **طاہِرَہ** (یعنی پاکیزہ خاتون) اور **سَیِّدَۃُ قُرَیش** (یعنی قریش کی سردار خاتون) کے لقب سے پُکارا جاتا تھا۔ حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عَنہا کا ایک پیارا لقب: **صِدِّیقہ** بھی ہے۔ **حدیث شریف میں ہے،** اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **ھٰذِہٖ صِدِّیْقَۃُ اُمَّتِیْ** یعنی یہ **میری اُمَّت کی صِدِّیقہ ہیں۔** [2]

ہمارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی کُل 7 اَوْلادیں ہیں؛ 4 شہزادیاں (حضرت زینب، حضرت رُقَیّہ، حضرت اُمِّ کلثوم اور خاتونِ جنّت حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہن) اور 3 شہزادے (حضرت قاسِم، حضرت عبد اللہ اور حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہم)۔ ان میں سے حضرت ابراہیم رَضِیَ اللہُ عنہ ماریہ قِبطیہ رَضِیَ اللہُ عنہا کے شہزادے ہیں، باقی سب اولاد حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا سے ہوئی یعنی حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا امام حسن و حسین رضی

1... حدائق بخشش، صفحہ: 310۔
2... تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 70، صفحہ: 118۔

اللہ عنہا بلکہ قیامت تک آنے والے سب سید زادوں کی نانی جان ہیں۔
نبوت کے دسویں سال، رَمَضَانُ الْمُبَارَک کی 10 تاریخ کو حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا بوقتِ وفات آپ کی عمر مُبارَک 65 برس تھی۔[1] آپ کا مزار مبارک مکہ مکرمہ کے مشہور قبرستان جنّت المعلٰی میں ہے۔

وہ اُمُّ الْمُسْلِمِیں جو مادرِ گیتی کی عزت ہے
وہ اُمُّ الْمُسْلِمِیں قدموں کے نیچے جس کے جنت ہے
خدیجہ طاہرہ یعنی نبی کی باوفا بی بی
شریکِ راحت و اندوہ پابندِ رضا بی بی
دیارِ جاودانی کی طرف راہی ہوئیں وہ بھی
گئیں دنیا سے آخر سوئے فردوسِ بریں وہ بھی[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چار افضل جنّتی خواتین

حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما فرماتے ہیں: ایک بار پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے زمین پر چار لکیریں کھینچ کر فرمایا: تم جانتے ہو یہ کیا ہیں؟ صحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ عنہم نے عَرض کی: اَللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ یعنی اللہ پاک اور اس کا رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا: جنّتی عورتوں میں سب سے زِیادہ فضیلت والی یہ عورتیں ہیں: (1): خَدِیجَہ بنتِ خُوَیْلِد یعنی حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا (2): فاطِمہ بنتِ مُحَمَّد (3): فرعون کی بیوی آسیہ بنتِ مُزَاحِم (4): اور حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کی والدہ محترمہ حضرت مَرْیَم بنتِ عِمْرَان (رَضِیَ اللہُ عنہن)۔[3]

---

1 ... امتاع الاسماع، فصل فی ذکر ازواج رسول، ام المؤمنین خدیجۃ بنت خویلد، جلد: 6، صفحہ: 28۔
2 ... شاہنامہ اسلام، جلد: 1، صفحہ: 135۔
3 ... مسند احمد، مسند بنی ھاشم، مسند عبد اللہ بن العباس... الخ، جلد: 2، صفحہ: 241، حدیث: 2720۔

دنیا میں جنتی پھل سے لطف اندوز

اُمُّ المؤمنین حضرت خدیجہ رَضِیَ اللہُ عنہا کو دنیا میں رہتے ہوئے جنّتی پھل سے لطف اندوز ہونے کا شرف بھی حاصل ہے چنانچہ اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں کہ شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت خدیجہ رَضِیَ اللہُ عنہا کو جنّتی انگور کِھلائے۔[1]

مالِکِ کونین ہیں گو پاس کچھ رکھتے نہیں | دو جہاں کی نعمتیں ہیں ان کے خالی ہاتھ میں

نماز کی ادائیگی

اُمُّ المؤمنین حضرت خدیجہ رَضِیَ اللہُ عنہا کو اسلام کے دنیا میں جلوہ گر ہونے کے پہلے ہی دن نماز پڑھنے کا شرف حاصل ہے، اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حُضُور سیِّدِعالَم،نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر پہلی بار جس وقت وحی اُتری اور نبوتِ کریمہ ظاہِر ہوئی اسی وقت حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے نماز پڑھی اور اسی دن اُمُّ المؤمنین حضرت خدیجۃ رَضِیَ اللہُ عنہا نے بھی پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے نماز سیکھ کر پڑھنا شروع کر دی۔[2]

حضرتِ ابورافع رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں:رسولِ اکرم،نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے پیر کے روز صبح کے وقت نماز پڑھی، حضرتِ خدیجہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے پیر کے دن اس کے آخری حصے میں نماز پڑھی۔[3]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت خدیجۃُ الکبریٰ

---

1 ... معجم اوسط، جلد:4، صفحہ:315، حدیث:6098۔

2 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:5، صفحہ:83 خلاصۃً۔

3 ... معجم کبیر، جلد:1، صفحہ:251، حدیث:945۔

رَضِیَ اللہُ عنہا کی کیسی نرالی شان ہے...!! آپ کو یہ شرف حاصِل ہے کہ آپ نے دُنیا میں اسلام ظاہِر ہونے کے پہلے ہی دِن نماز سیکھ بھی لی اور ادا بھی فرمائی...!! سُبْحٰنَ اللہ!

اللہ پاک ہمیں بھی نماز کی محبّت نصیب فرمائے۔ کاش! ہم بھی نماز سیکھیں، نماز کے احکام، اس کے فرائض، شرائط، واجبات، سنتیں اور ظاہری، باطنی آداب سیکھیں اور کاش! پابندی کے ساتھ پانچوں وقت کی نماز باجماعت مسجد میں ظاہِری و باطنی آداب کا لحاظ رکھ کر پڑھنے والے بن جائیں۔

ہر عبادت سے برتَر عبادت نَماز ساری دولت سے بڑھ کر ہے دولت نَماز
قلبِ غمگیں کا سامانِ فَرحت نَماز ہے مریضوں کو پیغامِ صِحَّت نماز
نارِ دوزخ سے بے شک بچائے گی یہ ربّ سے دِلوائے گی تم کو جنّت نَماز
پیارے آقا کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے یہ قلبِ شاہِ مدینہ کی راحت نَماز
بھائیو! گر خُدا کی رِضا چاہیئے آپ پڑھتے رہیں باجماعت نَماز

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا کے 2 اعلیٰ اَوصاف

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا کی پاکیزہ سیرت میں ہمارے لئے سیکھنے کی بہت ساری باتیں ہیں۔ خصوصاً آپ کے 2 بہت اعلیٰ اوصاف جو آپ کی سیرت میں بہت نمایاں ہیں اور آج ہمیں یہ دونوں اوصاف اپنانے کی بہت ضرورت ہے۔

(1): عشقِ رسول

ان میں سے پہلا وَصف ہے: حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا کا عشقِ رسول۔ آپ رَضِیَ اللہُ عنہا پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے بطورِ آخری نبی بے پناہ

محبّت کرتی تھیں۔ آپ نے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر اپنا مال بھی قربان کیا، اپنی زندگی بھی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے لئے وقف کر دی اور قدم قدم پر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت بھی کرتی رہیں۔

اِبتِداءِ اِسلام میں حضرت خدیجہ رَضِیَ اللہُ عنہا کا کِردار

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عمر مبارک **40** برس تھی، رَمَضَانُ الْمُبَارَک کے مہینے میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر پہلی وحی نازِل ہوئی۔[1] اس موقع پر حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا نے مثالی کِردار ادا کیا، رسولِ نامدار، شفیعِ روزِ شمار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زوجیت میں آنے سے لے کر آخری دم تک رات دن قدم بہ قدم آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ساتھ دیا۔ غارِ حرا میں پہلی وحی نازِل ہونے کے بعد جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حضرت خدیجہ رَضِیَ اللہُ عنہا کے پاس اس حال میں تشریف لائے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا قلبِ اقدس کانپ رہا تھا تب حضرت خدیجہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خوب حوصلہ افزائی کی اور عرض کیا: **اللہ پاک کی قسم! اللہ پاک کبھی آپ کو رُسوا نہ کرے گا کیونکہ آپ صلہ رحمی کرتے، کمزوروں کا بوجھ اُٹھاتے، محتاجوں کے لئے کماتے، مہمان نوازی کرتے اور راہِ حق میں مشکلات برداشت کرتے ہیں۔**

جب سرکارِ عالی وقار، محبوبِ ربِّ غفّار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اللہ پاک کے حکم سے اِعلانِ نبوت فرمایا، لوگوں کو صِرف ایک سچّے خُدا، اللہ ربُّ العالمین کی عبادت کی طرف بُلایا تو بجائے اس کے کہ لوگ آپ کی دعوت کو قبول کرتے، آپ کی پکار پر لبیک کہتے، اَہْلِ مکہ نے الٹا آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر مصائب و آلام کے پہاڑ توڑنے شروع کر دیئے، آپ

---

1 ...مواہبُ اللّدُنیہ، مقصد الاول، دقائق حقائق بعثتہ، جلد:1، صفحہ:103 ملتقطًا۔

کی راہ میں کانٹے بچھائے جاتے، آہ! مبارک بدن پر پتھر برسائے جاتے۔

ایسے نازک، خوفناک اور کٹھن مرحلے میں جو ہستیاں حق کی پکار پر لبیک کہتی ہوئیں سب سے پہلے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دعوتِ حق کو قبول کرنے کی سعادت سے سرفراز ہوئیں، ان میں ایک نمایاں نام ❁ مجسمۂ حُسنِ اَخلاق ❁ پاکیزہ سیرت و بلند کردار ❁ جُود و سخا کی پیکر ❁ صِدق و وفا کی خُوگر حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کا ہے ❁ حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کی ذات تھی جو پروانوں کی طرح آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر نِثار ہو رہی تھی ❁ حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا ہی تھیں جو عورتوں میں سب سے پہلے حُضُورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر ایمان لائیں اور ہر مشکل سے مشکل وَقْت میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ساتھ دیا۔ **حضرت علامہ محمد بن اسحاق مدنی رَحمۃُ اللّٰہِ علیہ فرماتے ہیں:** سیّدِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جب بھی کُفّار کی جانب سے کوئی ناپسندیدہ بات سُن کر غمگین ہو جاتے اس کے بعد حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کے پاس تشریف لاتے **تو اِن کے ذریعے اللہ پاک، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وہ رنج و غم کی کیفیت دُور فرما دیتا۔**[1]

وہ اَنیسِ غمِ مُونِسِ بے کساں | وہ سُکُونِ دلِ مالکِ اِنس و جاں
وہ شریکِ حَیاتِ شہِ لامکاں | سِیَّما پہلی ماں کہفِ امن و اماں

حق گزارِ رفاقت پہ لاکھوں سلام[2]

وضاحت: بے کسوں کے آقا، دوعالَم کے مولا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے غم کی رفیق، آپ کے سکون کا سبب، شریکِ حیات، اہلِ ایمان کی پہلی ماں، اہلِ ایمان کی بہترین پناہ گاہ اور مصطفےٰ

---

1 ...السیرۃ النبویۃ لابن اسحاق، تحدید لیلۃ القدر، جلد:1، صفحہ:176۔

2 ...بہارِ عقیدت، صفحہ:11۔

جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ رہنے کا حق ادا کرنے والی شخصیت حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہا پر لاکھوں سلام ہوں۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): بِن دیکھے ایمان لانا

حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہا کا دوسرا بہت اعلیٰ وَصف ہے: غیب کی باتوں پر کامِل یقین رکھنا۔ آپ صَلَّی رَضِیَ اللّٰہُ عَنہا کے ایمان کی پختگی اور مضبوطی کا اندازہ اس بات سے لگائیے کہ جب پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے شہزادے حضرت قاسم رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ کا انتقال ہوا، حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہا نے عَرض کی: **یارَسُولَ اللّٰہ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کاش! اللّٰہ پاک قاسم کو مدّتِ رضاعت (یعنی دُودھ پینے کی عمر) پوری ہونے تک زندہ رکھتا۔ رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کی رِضاعت جنّت میں پوری ہو گی۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہا نے عَرض کیا: **یارَسُولَ اللّٰہ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اگر میں اس بات کو جانتی تو مجھ پر یہ کام آسان ہو جاتا۔ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں اللّٰہ پاک سے دُعا کر دوں اور تم اِس کی آواز سن لو؟ اس پر آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہا نے عَرض کیا: نہیں، **بلکہ میں اللّٰہ پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تصدیق کرتی ہوں۔**[1]

سُبۡحٰنَ اللّٰہ! ایک پوشیدہ بات پر اس قدر پختہ ایمان کہ دیکھنے وسننے کی حاجت ہی نہ سمجھی اور بِن دیکھے و سنے ہی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تصدیق کر دی۔ یہ اس دور کی بات ہے جب سیِّدِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تصدیق کرنے والے بہت تھوڑے تھے لیکن قربان جائیے اُمُّ المؤمنین حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہا پر کہ ان دِنوں میں بھی ایسی کامِل

1 ...ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی الصلاۃ...الخ، صفحہ: 243، حدیث: 1512

تصدیق کی اور ایسا کامِل ایمان پایا، یقیناً آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا مسلمانوں کی باعِثِ فخر امّی جان ہیں۔

بن دیکھے ماننے کے فضائل

اے عاشقانِ رسول! ہمیں بھی چاہئے کہ ہم اللہ و رسول صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے فرمان کو بِن دیکھے ماننے کی عادَت بنائیں، جو بِن دیکھے مانتا ہے وہ ہدایت پاتا ہے، کامیابی اس کے قدم چومتی ہے۔ دیکھئے! مُسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے بِن دیکھے مانا تو کتنے بلند مَقام پر پہنچے...!! مِعْراج کی تَصْدِیق آپ نے کیسے نِرالے اَنداز سے کی، ایک غیر مسلم نے آپ کو کہا: اے ابو بکر! تمہارے دوست مُحَمّد صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: میں رات مسجدِ اَقصیٰ گیا اور صبح سے پہلے واپس مکہ پہنچ گیا۔ حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: اگر یہ بات میرے محبوب صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمائی ہے تو بالکل سچ کہا ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! ایسا ایمان ہونا چاہئے...!! اللہ پاک اور رسول صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے فرمان کو آنکھیں بند کر کے ماننا چاہئے، تب ہدایت ملتی ہے، تب کامیابی نصیب ہوتی ہے۔ مشہور مُفسّرِ قرآن، مُفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ و رسول صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر اِعتماد ہونا اِیمان کی حقیقت ہے، چیز کو دیکھ کر یا سُن کر تو ہر شخص مان لیتا ہے مگر وہ چیز جو اس سے غیب ہو اور عقل میں نہ آئے، اس کو صِرف اس لئے مان لینا کہ وہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمائی ہے، یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس کے دِل میں اِطاعت ہے۔ مزید فرماتے ہیں: سچ پُوچھو تو ایمان کی جان تو یہ ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خبر پر اپنے حَوّاس (آنکھ، کان اور عقل وغیرہ) سے زیادہ اِعتماد ہو، اگر ہم آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں کہ اس وقت دِن ہے اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں کہ اس وقت رات ہے تو ہماری

---

1 ...مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، جلد:4، صفحہ:5، حدیث:4463۔

آنکھ جھوٹی ہے اور نبی کریم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سچّے ہیں کیونکہ ہماری آنکھ ہزار دفعہ غلطی کر جاتی ہے مگر ان کا فرمان کبھی غلط نہیں ہوتا۔[1] کسی شاعر نے کیا خوب کہا:

اگر شاہ رَوْزِ رَا گُوْیَد شَبْ اَسْت اِیْں
بِیَایَد گُفْت اِیْں کَہْ مَاہ و پَروِیْں

شعرکامفہوم: اگر بادشاہ دِن کے وقت کو کہے کہ یہ رات ہے تو کہنا چاہیے: جی ہاں! یہ دیکھو! چاند تارے نظر آرہے ہیں۔

اللہ پاک ہمیں سَیِّدہ خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا کا فیضان نصیب فرمائے، ہمیں چاہیے کہ آپ رَضِیَ اللہُ عنہا کی پاکیزہ سیرت خود بھی پڑھیں اور اپنے اَہْلِ خانہ بالخصوص گھر کی خواتین کو ان کی سیرت پڑھنے کی ترغیب دلائیں۔ الحمدللہ! دعوتِ اسلامی کے علمی و تحقیقی شعبے المدینۃ العلمیۃ (Islamic Research Center) نے حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا کی سیرت پر بہت پیاری اور آسان کتاب لکھ کر ہمیں دی ہے، اس کا نام ہے: **فیضانِ خدیجۃُ الکبریٰ** رَضِیَ اللہُ عنہا۔ مکتبۃ المدینہ سے یہ کتاب ہدیۃً طلب کیجئے! خود بھی پڑھیے اور اپنے اَہْلِ خانہ کو، عزیز رشتے داروں اور دوست احباب وغیرہ کو بھی پڑھنے کی ترغیب دلائیے۔

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ کاش! حضرت اُمُّ الْمُؤْمِنِین خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا کے صدقے ہمیں بھی عشقِ رسول کی بے پناہ دولت ملے، دِین کی خدمت کرنے، دین کے لئے اپنا تن، من، لٹانے کی توفیق نصیب ہو اور کاش! ہمیں پختہ ترین ایمان نصیب ہو جائے، کاش! ہم کامِل ایمان والے سچّے پکّے، باکردار مسلمان بننے میں کامیاب ہو جائیں۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ: 1، سورۂ بقرہ، زیر آیت: 3، جلد: 1، صفحہ: 128-129 ملتقطاً۔

امام حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! رَمضانُ المُبارَک کا بابرکت مہینا جاری ہے، اس مبارک مہینے کی 15 تاریخ کو سیّدہ خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کے پیارے نواسے امام حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا یومِ ولادت بھی ہے۔ آیئے اس مناسبت سے آپ کا ذکرِ خیر بھی سن لیتے ہیں۔ امامِ حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ 3 ہجری 15 رمضانُ المبارک کو مدینہ پاک میں پیدا ہوئے۔[1] پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کا نام حسن رکھا۔[2] آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اس قدر خوبصورت تھے کہ حضرت عبد اللہ بن زبیر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کہا کرتے تھے: اللہ پاک کی قسم! کسی عورت کے یہاں حضرت حسن رَضِیَ اللّٰہُ عنہ جیسا (خوبصورت) بچہ پیدا نہیں ہوا۔[3] اللہ پاک کے آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم آپ سے بہت محبت فرماتے تھے، آپ کو اپنے مبارک کندھوں پر سوار کر لیا کرتے تھے، ایک مرتبہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم آپ کو کندھے پر سُوار کئے ہوئے تھے تو ایک صاحِب نے عرض کی صاحبزادے! آپ کی سواری تو بڑی اچھی ہے۔ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **وَنِعْمَ الرَّاکِبُ ھُوَ سوار بھی تو کیسا اچھا ہے۔**[4]

آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے بہت فضائل ہیں ❁ امامِ حسن و حسین رَضِیَ اللّٰہُ عنہما جنّتی نوجوانوں کے سردار ہیں[5] ❁ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کے بارے میں فرمایا کہ یہ دنیا میں میرا پھول ہے[6] ❁ ایک مقام پر فرمایا: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو

---

1 ... تاریخِ طبری، جلد: 2، صفحہ: 76۔
2 ... سوانح کربلا، 92۔
3 ... سُبل الہدیٰ، بعض فضائل آل رسول اللہ... الخ، الباب الحادی عشر... الخ، جلد: 11، صفحہ: 69۔
4 ... ترمذی، ابواب المناقب... الخ، صفحہ: 858، حدیث: 3790۔
5 ... ترمذی، ابواب المناقب... الخ، باب مناقب ابی محمد الحسن... الخ، صفحہ: 855، حدیث: 3775۔
6 ... مسند بزار، جلد: 9، صفحہ: 111، حدیث: 3657۔

بھی اس سے محبت فرما[1]۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ نقل کرتے ہیں: پہلے غوث اعظم خود حضور امام حسن رَضِیَ اللهُ عنہ ہوئے اور درمیان میں صرف شیخ عبدُالقادر رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ اور آخِر میں حضرت امام مہدی رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ ہوں گے۔[2]

ہاتھوں ہاتھ ضرورت پوری کردی

پیارے اسلامی بھائیو! امام حسن مجتبیٰ رضی امام حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللهُ عنہ بے شمار خوبیوں والے ہیں، آپ کی پاکیزہ سیرت سے ہمیں بہت سارے سبق ملتے ہیں، آپ کا ایک بہت ہی پیارا وصف سخاوت ہے۔ آپ غریبوں، بے کسوں، مسکینوں، سے بہت پیار افرماتے، ان کے کام آتے، ان کی ضروریات پوری کردیا کرتے تھے، آپ کے دَرِپاک سے کوئی سوالی خالی ہاتھ نہیں جاتا تھا، **احیاء العلوم میں ہے:** ایک مرتبہ حضرت امام حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللهُ عنہ کی خدمت میں ایک سوالی حاضر ہوا اور اس نے تحریری درخواست پیش کی۔ آپ رَضِیَ اللهُ عنہ نے بغیر پڑھے فرمایا: تمہاری ضرورت پوری کی جائے گی۔ عرض کی گئی: اے نواسۂ رسول رَضِیَ اللهُ عنہ! آپ نے اس کی درخواست پڑھ کر جواب دیا ہوتا۔ ارشاد فرمایا: جب تک میں اس کی درخواست پڑھتا وہ میرے سامنے ذِلّت کی حالت میں کھڑا رہتا پھر اگر اللہ پاک مجھ سے پوچھتا کہ تونے سوالی کو اتنی دیر کھڑا رکھ کر کیوں ذلیل کیا؟ تو میں کیا جواب دیتا؟[3]

وہ حسن مجتبیٰ، سیّد الاسخیا | راکِبِ دوشِ عزت پہ لاکھوں سلام[4]

مفہوم: امامِ حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللهُ عنہ جو سخیوں کے سردار ہیں، جو پیارے آقا صَلَّی اللهُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

---

1 …ترمذی، ابواب المناقب…الخ، صفحہ:858، حدیث:3791۔
2 …فتاویٰ رضویہ، جلد:28، صفحہ:392۔
3 …احیاء علوم الدین، کتاب ذم البخل…الخ، بیان فضیلۃ السخاء، جلد:3، صفحہ:304۔
4 …حدائقِ بخشش، صفحہ:309۔

کے مبارک کندھوں پر سوار ہوا کرتے تھے ان کی ذاتِ بابرکات پر بھی لاکھوں سلام ہوں۔

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! کیا شان ہے امام حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عَنہ کی...!!اس حکایت سے ہمیں یہ باتیں سیکھنے کو ملیں: **(1):** اگر کوئی ہمارے پاس مدد کے لئے آئے تو ممکن حد تک اس کی مدد کریں، **حدیث پاک میں ہے:** جو کسی مسلمان کی دنیا کی ایک تکلیف دور کرے گا اللہ پاک اس کی قیامت کی ایک تکلیف دور کرے گا۔[1] **(2):** آنے والے کی عزت نفس کا خیال رکھیں اور اس کو اپنے سامنے شرمندہ نہ کریں، ہمارا تو یہ ذہن ہونا چاہیے کہ یہ سوالی میرا محسن ہے کہ اللہ پاک نے اس کے ذریعے مجھے نیکی کرنے کا موقع دیا ہے، اپنے محسن کی عزت کی جاتی ہے نہ کہ اس کو ذلیل کیا جاتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: علاقائی دورہ

❀ **حدیثِ پاک کا خُلاصہ ہے:** جو قدم راہِ خُدا میں خاک آلود ہوں، انہیں جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی[2] ❀ نیکی کی دعوت دینے، بُرائی سے منع کرنے کے لئے گھر سے نکلنا بھی راہِ خُدا میں نکلنا ہے ❀ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نیکی کی دعوت دینے کے لئے بازاروں میں تشریف لے جاتے ❀ مختلف قبائل میں جاکر بھی نیکی کی دعوت دیا کرتے تھے۔ دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول بھی اس پیاری ادا کو ادا کرنے کوشش کرتے ہیں ❀ گھر گھر، دُکان دُکان جاکر نیکی کی دعوت پیش کی جاتی ہے ❀ لوگوں کو مسجد میں آنے کی دَعْوت دی جاتی ہے ❀ نمازوں کی ترغیب دِلائی جاتی

---

1 ... مسلم، کتاب الذکر... الخ، باب فضل الاجتماع... الخ، صفحہ: 1039، حدیث: 2699۔

2 ... مسند امام احمد، جلد: 6، صفحہ: 507، حدیث: 16356۔

ہے ❁ہم اسے علاقائی دورہ کہتے ہیں۔ **آپ بھی عاشقانِ رسول کے ساتھ مل کر علاقائی دَورہ کیا کیجئے!** اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! ❁سُنّتِ انبیاء پر عَمَل کی سَعَادت ملے گی ❁نیکی کی دَعْوت عام کرنے کا ثواب ملے گا ❁حدیثِ پاک کے مطابق نیکی کی راہ دکھانے والا، نیکی کرنے والے جیسا ہے[1] ❁اگر ہماری نیکی کی دعوت سے ایک شخص بھی نیک نمازی بن گیا تو یقین مانیئے! وارے ہی نیارے ہو جائیں گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اوقاتِ نماز (Prayer Times) ایپ کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے آئی، ٹی ڈیپارٹمنٹ نے ایک بہت پیاری موبائل اپلی کیشن بنام اوقاتِ نماز (Prayer Times) جاری کی ہے ❁اس اپلی کیشن کے ذریعے دنیا بھر میں کسی بھی مقام کے نمازوں کے اوقات اور سمتِ قبلہ معلوم کی جاسکتی ہے ❁جماعت کے وقت موبائل کو آٹو سائلنٹ کرنے کا آپشن بھی موجود ہے ❁اس کے علاوہ، قرآن پاک عربی متن اور ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھنے اور سننے کی سہولت موجود ہے ❁اذکار (روحانی علاج) بھی دیئے گئے ہیں ❁کاونٹر تسبیح کے ذریعے آپ اپنے روزانہ کے اوراد پڑھ سکتے ہیں ❁اس اپلی کیشن کے ذریعے آپ ریڈیو مدنی چینل سن سکتے ہیں ❁اذکارِ نماز کو بھی تجوید کے ساتھ شامل کیا گیا ہے ❁عیسوی اور اسلامی کیلنڈر کی سہولت بھی موجود ہے۔ ❁اس کے علاوہ آپ اس اپلی کیشن کے ڈیش بورڈ کو 2 کلر تھیم میں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ اپنے موبائل میں یہ اپلی کیشن انسٹال کر لیجئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 …ترمذی، صفحہ:628، حدیث:2670 ملتقطاً۔

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔(1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

وعدے کی پابندی سُنَّت ہے

2 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): جو وعدہ پُورا نہیں کرتا، اُس کا کوئی ایمان نہیں۔(2) (2): جو مسلمان اپنے بھائی سے وعدہ خلافی کرے اس پر اللہ پاک اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔(3)

اے عاشقانِ رسول! وعدہ پورا کرنا سُنّتِ مصطفٰے بلکہ سُنّتِ انبیا ہے ❁ ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وعدے کے بہت پکے تھے اور ❁ وعدہ توڑنے کو بہت ناپسند فرماتے تھے ❁ اِعلانِ نبوت سے پہلے ایک مرتبہ ایک شخص نے آپ سے عَرض کیا: آپ ٹھہریئے! مَیں ابھی آتا ہوں، وہ شخص چلا گیا مگر واپس آنا بھول گیا، 3 دِن کے بعد اُسے دوبارہ یاد آیا، جب یہ اسی جگہ پہنچا تو یہ دیکھ کر حیران رِہ گیا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم 3 دِن گزرنے کے باوُجود وہیں تشریف فرما تھے اور مَاشَآءَ اللہ! شفقت و رَحمت اور حُسنِ اَخلاق دیکھئے! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اسے ڈانٹا نہیں، غصہ نہیں ہوئے، بَس اتنا فرمایا: اے شخص! تُو نے مجھے مشقت

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔
2 ... مصنف اِبنِ اَبی شیبہ، کتاب الایمان، جلد: 7 صفحہ: 223۔
3 ... بخاری، کتاب الجزیہ، صفحہ: 815، حدیث: 3179۔

میں ڈال دیا۔[1] اللہ پاک ہمیں بھی سُنّتِ سرکار پر عمل کرتے ہوئے وعدے پُورے کرنے والا بنائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصَّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت **مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمائیے اور پڑھئے۔ سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک، 2 دُعائیں اور 2 احادیث

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[2]

1 ...اَبُوداوٗد، کتاب ادب، باب فی العدۃ، صفحہ:781، حدیث:4996۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ:151، خلاصۃً۔

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
2 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
3 ...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

اللہ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے ! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ:125۔
2 ...التَّرغیب والتَّرہیب، کِتابُ الذِّکر والدُّعا، جلد:2، صفحہ:329، حدیث:30۔
3 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتابُ الْاَدْعِیَہ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔

قَدْر حاصل کرلی۔[1]

جمعہ اور شبِ جمعہ کی فضیلت پر 2 اَحادِیث مُبارَکہ

﴿1﴾شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ اُس کو عَطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی کے چاہنے والے!(نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے!(گناہ کرنے سے)باز آجا۔[2]

﴿2﴾جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پڑھے اُس کے گُناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[3]

---

1 ...تاریخِ اِبْنِ عَسَاکر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

2 ...کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الروایۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔

3 ...معجم اوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔